کے شاعرانہ جذبات کی گل فرشیاں اور جواہر ریزیاں ہیں۔

فیوض الحرمین نتیجہ فکر جناب سید محمد عبدالعزیز شرقیؒ۔ ناشر: مکتبہ پیامِ اسلام بیرون لوہاری دروازہ ملتان شہر۔ کاغذ و طباعت اعلیٰ؛ جلد مع خوبصورت ڈائی۔ صفحات: ۱۴۸۔ قیمت نامعلوم۔

یہ مجموعہ حمد و نعت سید عبدالعزیز شرقی کی شعری کاوشوں کا آئینہ دار ہے۔ شرقی صاحب کا یہی خاص میدانِ کلام ہے۔ بطور تبرک دو تین شعر درج کئے جاتے ہیں:

الفاظ کی دنیا تنگ ہوئی اور عقل و خرد بھی دنگ ہوئی
جو دیکھتا ہوں میں، کیسے کہوں، سبحٰن اللہ سبحٰن اللہ

آؤں ترے در پر بھر دعا، چوموں تری چوکھٹ آنکھوں سے
سجدے ہی کروں، تسبیح پڑھوں، سبحٰن اللہ سبحٰن اللہ

بندگی کی سرحدوں سے آ ملی دیوانگی ایک کی ہے انتہا اور ایک کا آغاز ہے
ہے نگوں ساری ہی یاں رازِ عروجِ زندگی جتنا اس در پر جھکا، اتنا ہی سرافراز ہے

ہر موجِ ہوا آتی ہے یاں باغ ارم سے ہر ذرہ مدینے کا مری آنکھ کا تارا
اے مسجدِ عالی! تری رونق پہ ہوں قرباں اے گنبدِ خضرا! ترے جلووں پہ فدا ہوں
آتی ہے صدا مجھ کو مصلائے نبیؐ سے چوما کریں محبوب کا نقشِ کفِ پا ہوں

شرقی صاحب کی اس پاکیزہ شاعری کی روح والہیت ہے۔ حقیقی جذبات کو سادگی سے بیان کرکے حسن پیدا کیا ہے۔

---

* اگرچہ دونوں کتابیں محب و مشفق شرقی صاحب نے جذبۂ اخلاص کے ساتھ مجھے ہدیہ کی تھیں، مگر اظہارِ تشکر کی ایک صورت یہ ہے کہ میں نے ان کا مختصر تعارف کرا دیا ہے۔ (ن۔ ص)